

NATIONAL ASSEMBLY SECRETARIAT

REPORT OF THE STANDING COMMITTEE ON LAW AND JUSTICE ON THE NATIONAL COMMISSION ON THE STATUS OF WOMEN (AMENDMENT) BILL, 2024

I, the Chairman of Standing Committee on Law and Justice, have the honour to present this report on the Bill further to amend the **National Commission on the Status of Women Act, 2012** [the **National Commission on the Status of Women (Amendment) Bill, 2024**] (Government Bill) referred to the Committee on 18th October, 2024.

2. The Committee comprises the following: -

1.	Ch. Mahmood Bashir Virk	Chairman
2.	Rana Muhammad Qasim Noon	Member
3.	Mr. Muhammad Mueen Wattoo	Member
4.	Mr. Muhammad Raza Hayat Harraj	Member
5.	Ms. Bilal Azhar Kayani	Member
6.	Ms. Kiran Haider	Member
7.	Ms. Zahra Wadood Fatemi	Member
8.	Syed Ali Qasim Gillani	Member
9.	Syed Naveed Qamar	Member
10.	Dr. Nafisa Shah	Member
11.	Syed Abrar Ali Shah	Member
12.	Syed Hafeezuddin	Member
13.	Mr. Hassaan Sabir	Member
14.	Mr. Gohar Ali Khan	Member
15.	Sardar Muhammad Latif Khan Khosa	Member
16.	Mr. Ali Muhammad Khan	Member
17.	Mr. Umair Khan Niazi	Member
18.	Mr. Changaze Ahmad Khan	Member
19.	Mr. Sohail Sultan	Member
20.	Ms. Aliya Kamran	Member
21.	Minister for Law and Justice	Ex-officio Member

3. The Committee considered the Bill as introduced in the National Assembly placed at Annex-A, in its meeting held on 12th November 2024, and recommended that the Bill may be passed by the National Assembly.

Sd/-
TAHIR HUSSAIN
Secretary
Islamabad, the 5th December 2024

Sd/-
(Ch. Mahmood Bashir Virk)
Chairman

AS REPORTED BY THE STANDING COMMITTEE

A

BILL

further to amend the National Commission on the Status of Women Act, 2012

WHEREAS, it is expedient further to amend the National Commission on the Status of Women Act, 2012 (VIII of 2012) in the manner and for the purposes hereinafter appearing;

It is hereby enacted as follows: -

1. **Short title and commencement.** - (1) This Act shall be called the National Commission on the Status of Women (Amendment) Act, 2024.

(2) It shall come into force at once.

2. **Amendment of section 4, Act VIII of 2012.** - In the National Commission on the Status of Women Act, 2012 (VIII of 2012), hereinafter called as the said Act, in section 4, in sub-section (1), for the words "Federal Government", the words "administrative division" shall be substituted.

3. **Amendment of section 5, Act VIII of 2012.** - In the said Act, in section 5, in sub-section (2), for the words "Federal Government", the words "administrative division" shall be substituted.

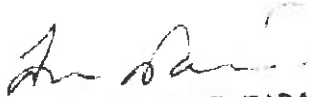
4. **Amendment of section 11, Act VIII of 2012.** - In the said Act, in section 11, in clause (i), for the words "Federal Government", the expression "concerned authorities," shall be substituted.

5. **Amendment of section 14, Act VIII of 2012.** - In the said Act, in section 14, in sub-section (1), for the words "Federal Government", the words "administrative division in consultation with ministry of finance" shall be substituted.

6. **Amendment of section 15, Act VIII of 2012.** – In the said Act, in section 15, in sub-section (4), for the words “Federal Government”, occurring twice, the words “administrative division” shall be substituted.

Statement of Objects and Reasons

The aim and object of this amendment are to bring clarity to the existing legislation and to provide clarity with respect to the exercise of authority by the Federation. This amendment is pursuant to the direction of the Cabinet in light of the Supreme Court judgment (PLD 2016 SC 808).


(SENATOR AZAM NAZEER TARAR)

قومی اسمبلی سیکرٹریٹ

قومی کمیشن برائے مقام خواتین (تریمی) بل، ۲۰۲۳ء کا نمبر کمیٹی برائے قانون و انصاف کی رپورٹ۔

میں، چیئرمین قائمہ کمیٹی برائے قانون و انصاف، ۱۸ اکتوبر، ۲۰۲۳ء کو کمیٹی کے سپرد کردہ قومی کمیشن برائے مقام خواتین ایکٹ، ۲۰۱۲ء میں مزید ترمیم کرنے کے بل [قومی کمیشن برائے مقام خواتین (تریمی) بل، ۲۰۲۳ء] (سرکاری بل) پر رپورٹ ہذا پیش کرنے کا شرف حاصل کرتا ہوں۔

۲۔ کمیٹی حسب ذیل اراکین پر مشتمل ہے:-

چیئرمین	۱۔ چوہدری محمود بشیر دوک
رکن	۲۔ رانا محمد قاسم نون
رکن	۳۔ جناب محمد معین وٹو
رکن	۴۔ جناب محمد رضاحیات ہیراج
رکن	۵۔ جناب بلال اظہر کیانی
رکن	۶۔ محترمہ کرن حیدر
رکن	۷۔ محترمہ زہرہ دودو دقلمی
رکن	۸۔ سید علی قاسم گیلانی
رکن	۹۔ سید نوید قمر
رکن	۱۰۔ ڈاکٹر نقیہ شاہ
رکن	۱۱۔ سید ابرار علی شاہ
رکن	۱۲۔ سید حفیظ الدین
رکن	۱۳۔ جناب حسان صابر
رکن	۱۴۔ جناب گوہر علی خان
رکن	۱۵۔ سردار محمد لطیف خان کھوسہ
رکن	۱۶۔ جناب علی محمد خان
رکن	۱۷۔ جناب عمیر خان نیازی
رکن	۱۸۔ جناب جنگیز احمد خان
رکن	۱۹۔ جناب سہیل سلطان
رکن	۲۰۔ محترمہ عالیہ کامران
رکن بلحاظ عہدہ	۲۱۔ وزیر برائے قانون و انصاف

۳۔ کمیٹی نے ۱۲ نومبر، ۲۰۲۳ء کو منعقدہ اپنے اجلاس میں منسلک ”الف“ کے طور پر قومی اسمبلی میں پیش کردہ بل پر غور کیا اور سفارش کی کہ قومی اسمبلی پیش کردہ بل منظور کرے۔

دستخط۔

(طاہر حسین)

سیکرٹری

اسلام آباد، ۵ دسمبر، ۲۰۲۳ء

دستخط۔

(چوہدری محمود بشیر دوک)

چیئرمین

قومی کمیشن برائے حیثیت خواتین ایکٹ ۲۰۱۲ء میں مزید ترمیم

کابل

ہر گاہ کہ یہ ترمیم مصلحت ہے کہ قومی کمیشن برائے حیثیت خواتین ایکٹ ۲۰۱۲ء (نمبر ۸ بابت ۲۰۱۲ء) میں بعد ازیں رونما ہونے والی اغراض کے لیے مزید ترمیم کی جائے؛ بذریعہ ہذا حسب ذیل قانون وضع کیا گیا ہے۔

۱۔ مختصر عنوان اور آغاز نفاذ:- (۱) یہ ایکٹ قومی کمیشن برائے حیثیت خواتین (ترمیمی) ایکٹ ۲۰۲۳ء کے نام سے موسوم ہوگا۔

(۲) یہ فی الفور نافذ العمل ہوگا۔

۲۔ ایکٹ نمبر ۸ بابت ۲۰۱۲ء کی دفعہ ۳ میں ترمیم:- قومی کمیشن برائے حیثیت خواتین ایکٹ ۲۰۱۲ء (نمبر ۸ بابت ۲۰۱۲ء) میں جسے بعد ازیں مذکورہ ایکٹ کہا جائے گا، کی دفعہ ۳ میں ذیلی دفعہ (۱)، میں الفاظ "وفاقی حکومت"، الفاظ "انتظامی ڈویژن" سے تبدیل کئے جائیں گے۔

۳۔ ایکٹ نمبر ۸ بابت ۲۰۱۲ء کی دفعہ ۵ میں ترمیم:- مذکورہ ایکٹ میں دفعہ ۵ میں، ذیلی دفعہ (۲) میں، الفاظ "وفاقی حکومت"، الفاظ "انتظامی ڈویژن" سے تبدیل کئے جائیں گے۔

۴۔ ایکٹ نمبر ۸ بابت ۲۰۱۲ء کی دفعہ ۱۱ میں ترمیم:- مذکورہ ایکٹ میں، دفعہ ۱۱ میں، شق (اول) میں، الفاظ "وفاقی حکومت"، عبارت "متعلقہ اتھارٹیز" سے تبدیل کئے جائیں گے۔

۵۔ ایکٹ نمبر ۸ بابت ۲۰۱۲ء کی دفعہ ۱۴ میں ترمیم:- مذکورہ ایکٹ میں، دفعہ ۱۴ میں، ذیلی دفعہ (۱) میں، الفاظ "وفاقی حکومت"، الفاظ "انتظامی ڈویژن وزارت مالیات کی مشاورت سے" سے تبدیل کئے جائیں گے۔

۶۔ ایکٹ نمبر ۸ بابت ۲۰۱۲ء کی دفعہ ۱۵ میں ترمیم:- مذکورہ ایکٹ میں دفعہ ۱۵ میں ذیلی دفعہ (۴) میں الفاظ "وفاتی حکومت"، جو دو دفعہ آرہے ہیں، الفاظ "انتظامی ڈویژن" سے تبدیل کئے جائیں گے۔

بیان اغراض ووجوہ

اس ترمیم کا مقصد اور غرض موجودہ قانون سازی میں وضاحت لانا ہے اور فیڈریشن کی جانب سے اختیار کے استعمال کے حوالے سے وضاحت فراہم کرنا ہے۔ یہ ترمیم عدالت عظمیٰ کے فیصلے (پی ایل ڈی) (PLD 2016 SC 808) کی روشنی میں کابینہ کی ہدایت کی پیروی میں کی گئی ہے۔

سینئر اعظم نظیر تارڑ